السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید کی ہمیشیرہ کا نکاح دوسری جگہ کردیا ہے۔ بکر کی ہمشیرہ زید سے شادی شدہ ہیں۔ یعنی بڑ کا رشتہ ہے۔ زید نے اپنی ہمشیرہ کا نکاح دوسری جگہ کردیا ہے۔ بکر کی ہمشیرہ عرصہ 7یا8سال سے بکر کے پاس موجود ہے۔ زید نے اس عرصے میں نہ خوراک دی اور نہ اس کو پوچھا۔ اور نہ کبھی آیا۔ چونکہ بکر اور اس کی والدہ بہت غریب ہیں۔ اپنی ہمشیرہ کا خرچ برداشت نہیں کرسکتے۔ اور نہ ہی زید اس کو لے جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ تنگ ہوگئے ہیں۔ اور اندیشہ ہے کہ بکر کی ہمیشرہ کوئی اور بات نہ کرلے۔ جو خلاف شرع اور بدنامی کا باعث ہو۔ آیا بکر اپنی ہمیشیرہ کا نکاح کسی دوسری جگہ کرسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہماری سمجھ میں نہیں آیا۔ جب دونوں شادی شدہ ہیں تو نکاح ثانی کیسے کردیا۔ اور اگر شادی سے مراد منگنی ہے۔

تو اس کی تفصیل بتلایئے۔ ان سب خرابیوں کی بناء یہ ہے۔ کے لوگ حدیث کے خلاف بڑ کا رشتہ کرتے ہیں۔ جو منع آیا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص326

محدث فتویٰ